© rasailojaraid.com

اعتراضات کے پتھراؤ سے بہت کچھ متزلزل ہوگئی۔ علامہ قطب الدین رازی نے جو امام صاحب اور محقق طوسی شارح اشارات کے بیچ میں حکم ہوکر محاکمہ پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے امام صاحب کے بہت سے اعتراضوں کے مقابلے میں سپر ڈال دی۔

(۲) سب سے پہلے امام صاحب ہی نے کلام کو فلسفہ کے انداز پر لکھا اور فلسفہ کے سینکڑوں مسائل علم کلام میں مخلوط کردیئے ان کے بعد متاخرین نے آہستہ آہستہ علم کلام کو بالکل فلسفہ بنادیا۔

(۳) امام صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ وہ کتابیں ہیں جو انھوں نے علم کلام میں تصنیف کیں، ہم ان کتابوں کو تصنیفات کے عنوان میں ذکر کرچکے ہیں۔

(۴) امام صاحب نے علم کلام کی بنیاد اشاعرہ کے عقائد پر قائم کی اور اس سینہ زوری سے اس کی حمایت کی کہ اشاعرہ کے جو مسائل تاویل کے محتاج تھے ان میں تاویل کا سہارا بھی نہ رکھا اور پھر ان کی صحت پر سینکڑوں دلیلیں قائم کیں۔

وفات

ہر زمانے میں یہ دستور رہا ہے کہ صاحب کمال اور بڑے لوگوں کے فضل و کمال کو دیکھکر ان پر حسد کرنیوالے بھی ہوتے ہیں جو ہمیشہ ان کے فضل و کمال کو دیکھکر جلتے رہتے ہیں اور اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ جلد ان کا نام اور شہرہ دنیا سے مٹا دیا جائے۔ امام صاحب کو جیسا کہ اوپر لکھا جاچکا ہے دنیوی جاہ وجلال کے ساتھ علمی فضل و کمال بھی حاصل تھا یہ کیسے ہوسکتا تھا کہ آپ کے حاسد اور مخالف نہ ہوں۔ ہراۃ کا فرقہ کرامیہ جو امام صاحب کا سخت مخالف اور جانی دشمن تھا ہمیشہ اس فکر میں لگا رہتا کہ کس طرح آپ کو دنیا سے مٹا دیا جائے چنانچہ ایک دفعہ موقع پاکر آپ کو زہر دے دیا جس کے صدمہ سے آپ جانبر نہ ہوسکے اور اس صدمہ میں عید الفطر کے دن ۶۰۶ھ میں بمقام ہراۃ راہی ملک بقا ہوئے۔ انا للہ الخ

جشن صحیح بخاری

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اپنی سابقہ شاندار روایات کے مطابق اس سال بھی دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے ختم کا جشن ہوا۔ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۶۱ھ مطابق ۷ جولائی ۱۹۴۲ء بروز سہ شنبہ بوقت صبح مدرسہ کے تمام مدرسین وطلبہ حضرت شیخ الحدیث کی درسگاہ میں جمع ہوگئے۔ آٹھویں جماعت کے ایک طالب علم نے بخاری شریف کے آخری باب کی قرأت کی۔ پھر مولانا موصوف نے اس کے ایک ایک گوشہ پر پُرمغز اور مبسوط تقریر فرمائی تقریباً آدھ گھنٹہ تک یہ فاضلانہ درس جاری رہا۔ حاضرین کی پُرخلوص دعاؤں کے بعد عالی ہمت مہتمم صاحب کی طرف سے تمام حضرات کی خدمت میں شیرینی پیش کی گئی جو خاص اس موقع کیلئے مخصوص اہتمام کے ساتھ تیار کرائی گئی تھی۔

اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمتیں قبول فرمائے اور مزید نیکیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔

© rasailojaraid.com